شد ... [illegible] ... | گشت طبع ہر خبر [illegible] | دال بایں واقع است [illegible]
[illegible] ... پیدا کری | شہر شہر [illegible] جلال قیصری | [illegible] ... سکندری

دبدبۂ سکندری

[illegible] اڈیٹر ... [illegible] محمد فضل حسن صابری
سب ایڈیٹر ... [illegible]

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

بفضل ایزدی ... [illegible] ... حضرت [illegible] ... اخبار دبدبۂ سکندری ... سال سے ریاست ... ملک ... میں اشاعت پذیر ہوتا ہے ... [illegible] ... ریاست اور ملک ... [illegible] ... گورنمنٹ ... تعلقات پیدا ہوں ... انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست ... اپنی قدر دانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ ... اور ... (ج) قدر دان شائقین سے سالانہ ... اور ماہوار ... (د) حضرات سادات کرام ... طلباء کو خاص رعایت ... (۳) ... اخبار ... خریداری ... [illegible] ... درخواست ... [illegible] ... بصورت نامنظوری ... تمام خط و کتابت ... بنام محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر ... ہونی چاہیے۔ (۵) جو صاحب اخبار خریدنا ... [illegible] ... قیمت ... [illegible]

اخبار ... [illegible] ... (۴) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات ... [illegible] ... کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر ... اور اشتہار تجارتی کیلئے ... آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ ... [illegible] ... اشتہارات کیلئے ... آنہ فیصدی ... اشتہارات دینا ہونگے ... [illegible] ... کیلئے خط و کتابت ... تعین اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ... آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	دو کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) پہلے نرخنامہ ... [illegible] ... رسالی کی خاطر ... [illegible] ... اب ہر شرح میں ایک ... (۲) اجرت کل پیشگی ... (۳) ایک ... سے کم ... اشتہار درج نہ ہوگا (۴) مضامین ... [illegible] ... اخبار دبدبۂ سکندری ...

[illegible] ... نمبر ۱۵

۱۹۷ جوانجیر (?) عن راعنر (?)

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۲۷ رجب المرجب ۱۳۴۲ھ مطابق ۳ مارچ ۱۹۲۴ء

معراج محمدی صلوٰۃ اللہ علیہ

[خوش وقتی ہے آج وہ مسعود تاریخ اور محمود دن ہے جسکی شب کو ہم مسلمانون کی بگڑی بنانیوالے آقا حضرت اقدس جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم اپنے مولے عزوجل کے کرم خاص سے شرف معراج سے مشرف ہوئے اور حق تعالے کو چشمان سر سے دیکھا اور واحد لا شریک کی نوے ہزار باتین خلوت گاہ قاب قوسین او ادنے مین سُنین۔ اس مبارک تقریب اسلامی کی یاد تازہ کرنے مین ہمکو جیسا توغل اور شغف رہا ہے وہ ہماری ان خدمات سے ظاہر ہے کہ ہمنے مقامی حکومت مین تعطیل بھی تشریف منظور کرائی۔ سالہا سال سے معراج نمبر شائع ہوتا گیا اور جو اپنی کاوش سے ممکن ہوسکا کیا افسوس ہے کہ اسلامی دُنیا کی توجہ لغویات و مزخرفات کی طرف تو آتی ہے لیکن کہ یاد دشاید لیکن اگر اون سے کوئی بات معاملہ اہم کی کہی جاوے تو اسدرجہ لاپروائی و تغافل کو کام فرمایا جاتا ہے کہ حوصلے پست ہو جاتے ہین ہمت قاصر ہو جاتی ہے۔ اسلئے ہمنے عزم کر لیا تھا کہ معراج نمبر کی اطلاع تک نہ شائع کرینگے اور رنج یہ ہے کہ اہل قلم حضرات کو اطلاع مین دیجاتی ہین جبکہ اونکا نتیجہ محض اضاعت وقت و اصراف حصول خطوط ہو تو یہ بھی ایک فعل عبث ہے۔ اب تک جو ہوا خدا بھلا کرے ہمارے محترم سرپرست عالیجناب نواب محمد فضل اللہ خانصاحب بہادر بالقابہ والی جاگیر ضلع علیگڈھ کا جنکی ہمدردی سے یا سعادت سے یہ کام ہوتا رہا لیکن اس دفعہ اونکو بھی توجہ دلانے کی ہمت نہوئی۔ اور کئی سال کا عملدرآمد عام مسلمانون کی

بے اعتنائی کی بنا پر آج ہم سے ہو سکا ہے کہ نمبر نہ صرف یہ افسوس ہے بلکہ روحانی اختلال ہے۔ تاہم وہ دل کہ جس مین عشق سرکار رسالت کا ہر رگ و ریشہ مین بسا ہو اپنے ذوق و عقیدہ سے باز نہین رہ سکتا اور آج مقالہ افتتاحیہ مین تبرکاً معراج محمدی یا ہجرتی ترتیب ہو نیز مین ذیل کی چند سطرین پیش کرتا ہے۔ دیکھنا ہے کہ حق نام سے ہمیشہ یہ مضمون معنون ہوتا رہا وہ اور اونکے پاکیزہ جذبات کی اپنی خدمت بلندی کا احساس کس شاندار طریقہ سے کرتے ہین]

صلوٰۃ و تسلیم کی نچھاور اوس مقدس ذات پر جسکو خدائے قدوس نے اپنا حبیب خاص بنایا۔ اپنی زمین پر محمد نام رکھا صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم اپنے آسمانون پر احمد کہلوایا اور حق اللہ ان کا وجود اونکا شعار بنایا۔ انکے پاک وجود نے ڈنکے اس سرے سے اس سرے تک توحید کا ڈنکا بجایا۔ شرک و کفر کی نجاستین اون کے دم قدم سے دور ہوئین۔ انکے واحد و قدوس خدا نے اپنے برگزیدہ بندون کو جو جو کمالات صوری و معنوی جدا جدا عطا کئے انکو ان سب کا مجموعہ بنا دیا۔

حسن یوسف دم عیسےٰ ید بیضا داری

آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری

نہ صرف مجموعہ کمالات انبیا بنا دیا بلکہ اونکے عزو شرف کو یون چار چاند لگا دیئے کہ یہ شہرۂ عالم سرکار الوہیت قرار دیئے گئے پھر اسی پر بس نہین کیا بلکہ تمام مخلوقات کو انکے دامن دولت سے وابستہ کرکے خود انکار رضا جو بن گیا۔ اور اپنے کارخانہ قضا و قدر کا مالک و مختار بھی کر دیا کہ جسکو جو چاہین عطا کرین مالک ہین جس سے جو سلب کرین مختار ہین۔ یہ سب کچھ اسلئے ہوا کہ شان محبوبیت کے جلوے دیکھے جائین۔ اسی لئے اپنے آسمانی صحیفہ مقدس مین ان کے غلامون فرمانبردارون کو مخاطب فرماکر فرمایا گیا کہ میرا حبیب تمھین جو دے لو جس سے منع فرمائے باز رہو۔ اور یہ کہ انکا اعزاز و وقار کرو۔ اور یہ کہ انکی آواز سے اپنی آوازین اونچی نہ کرو اگر ایسا کروگے تو تمہارے اچھے عمل نیست دیئے جائینگے وغیرہ وغیرہ اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ حضور کا مرتبہ اپنے انبیائے سے اسلئے مقدم و اقدم ہے کہ حضور ان سب کی اصل ہین اور وہ فرع جب ہی تو وادی مقدس طوی مین حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوتا ہے کہ نعلین اوتار دیجئے یہان حبیب شرف معراج سے مشرف فرمائے جاتے ہین تو ارشاد باری ہوتا ہے نعلین پہنے ہی عرش کا عزو وقار دوبالا ہو جائے ...

محبوب پروردگار احمد مختار کا شرف وہ تھا جسے پروردگار کی سیر کا کرامت آثار میں کون کہہ سکتا ہے کہ وہ سیر ابھی کوئی ایسی عزت والی ہے۔ پڑھو۔ صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ وصحبہ وسلم صلاۃ وسلاماً علیک یا رسول اللہ۔ غرض یہ ہو تو ان کا شرف وہ تھا ہے اسکو وہ جانیں اور انکا رب کہ وہ عطا فرمانے والا اور حضور لینے والے ہیں ہمکو اس وقت معراج کے سلسلے میں کچھ لکھنا ہے۔ اگرچہ چھوٹا منہ بڑی بات ہے۔

معراج وہ خصوصی عزت ہے جو حضور ہی کو عطا ہوئی۔ اسمیں انکے مولا عزوجل نے انکو آسمانوں کی سیر کرائی عرش دکھایا مقام خاص و قصر دنی میں باریابی کا موقع بخشا جو کسی کو نہ ملا تھا جو سنا تھا نہ دیکھا تھا۔ اور وہ اعزازات کرامت فرمائے جنکو جب قریب تھا خواہ تمام مسلمان جانتے اور مانتے ہیں۔

لیکن یہاں ایک خیال یہ ہوتا ہے کہ جب انکا خدا انپر اسقدر شفیق و مہربان تھا تو وہ اپنی اس بارگاہ عالی کا شانہ نبوت میں رکھ سکتا تھا اسکی کیا وجہ کہ اس اہتمام سے حضور بلائے گئے اور سب امین وہاں ملاحظہ کرایا گیا اور اسکا نام معراج ہوا آئیے اس بارہ میں وہ حکمتیں سنائیں جو حکیم مطلق کے علم مطلق میں تھیں۔

(۱) حکمت اول۔ حضرت حکیم مطلق عز اسمہ کی عطائے شرف معراج سے یہ تھی کہ تخلیق سیدنا آدم علیہ السلام کے وقت ملائکہ نے اپنی سے عرض کیا تھا کہ (اپنی زمین میں اوسکو پیدا کرتا ہے جو فساد کرے) اوپری خدمت میں اگرچہ انہماک تسبیح و استغفار تھا لیکن حضرت احدیت سے ارشاد ہوا کہ خاموش رہو جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے یہ اشارہ لطیفہ ہے حضور پر نور کے وجود باجود کی طرف اور منشاء فرمان الٰہی یہ ہوا کہ اے ملائکہ تم آدم و اولاد آدم کو مفسد بتاتے ہو اور نہیں جانتے ہو کہ ہمارے پیش نظر انکا فرزند ارجمند حبیب اکرم رسول معظم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم یا مقصود ہژدہ ہزار عالم ہے پس جب آوازہ محبوبیت حضرت سرور کائنات علیہ افضل الصلوات واکمل التحیات ہر جگہ ملکوت میں بلند ہوا تو اس سے تمام ملائکہ مشتاق زیارت ہوئے۔ انکے مالک و مولیٰ نے انکا یہ اشتیاق عطائے شرف معراج سے پورا فرما دیا اور حضور پر نور کو رتبہ معراج عطا فرمایا۔

(۲) حکمت دوم یہ تھی کہ جبکہ زمین و آسمان بنائے گئے تو وہ وقت میں مناظرہ ہوا۔ ہر ایک نے اپنی بڑائی کے دلائل پیش کئے۔ آسمان نے کہا میں بموجب فرمان الٰہی رفعت رکھتا ہوں زمین نے کہا میں حسب ارشاد خداوندی وسعت رکھتی ہوں آسمان نے کہا مجھ میں انوار ہیں۔ زمین بولی مجھ میں اسرار ہیں۔ آسمان نے کہا مجھ میں کواکب درخشاں ہیں زمین نے کہا مجھ میں معدن [illegible] ہیں۔ آسمان نے کہا اے زمین تو چپ نہیں ہوتی رہا تو میں ہوں فلک الافلاک جائے ملک محل عرش مکان کرسی و [illegible] بام جبرئیل و میکائیل [illegible] مسکن لوح و قلم و معدن [illegible] اور لیں یا بیت المعمور قدسیں۔ زمین یہ سنکر چپ ہو گئی اگرچہ مدتوں خاموش رہی جب حضور سراپا نور نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے خاکدان دنیا کو مشرف فرمایا تو زمین آپے میں نہ رہی مگر اوس نے مزہ وتھی سے بولی اے آسمان مجھ میں وہ شہنشاہ ذیجاہ تشریف فرما ہوئے جنکے لئے انکے رب نے اپنی کائنات کا ظہور فرمایا اب بتا میں بڑی یا تو۔ شرف بے مجھے یا تجھے۔ آسمان یہ سنکر لاجواب ہو گیا۔ جناب الٰہی میں دعا کرنے لگا کہ اے خالق و مالک کل حضور سید المرسلین کو یہاں جلوہ گر فرمایا اور میری نسبت کو خاک میں نہ ملا جنکے میں اوس شرافت سے خالی ہوں اگرچہ اسطرح سے بلند و عالی ہوں لیکن زمین کی پستی میری بلندی پر ہنستی ہے کہ باوجود اس بلندی بدتر از پستی ہو مجھے [illegible] نے اوسکی دعا قبول فرمائی اور حضور جان و جہان دربار کبریائی میں بلائے گئے اور اسطرح اوسکو شرافت بخشی گئی۔

(۳) حکمت سوم یہ تھی کہ حضور اقدس حبیب خدا ہیں۔ انکے ناز بردار رب نے چاہا کہ مخزونات عالم آپ سے مخفی نہ رہیں۔ چونکہ تمام روئے زمین کے خزانے اور کل مشارق و مغارب کے دینے عطا فرما دیئے گئے تھے لیکن آسمان پر بلا کر خلعت تقرب عطا فرمانا اور جنت و دوزخ کی کنجیاں سپرد فرمانا باقی تھا یہ مرتبہ بھی شب معراج میں مرحمت فرمایا گیا تاکہ حضور کے تمام مراتب مکمل ہو جائیں۔

(۴) حکمت چہارم یہ تھی کہ چار لاکھ برس سے ملائکہ مقربین سیدنا جبرئیل سیدنا میکائیل سیدنا اسرافیل سیدنا عزرائیل (علیہم السلام) میں چار مسائل پر بحث تھی لیکن جواب شافی ممکن نہ تھا۔ جب حضور اقدس روحی فداہ عالم ناسوت میں رونق بخش ہوئے اور حضور کے علم مطلق کا شہرہ ممالک ملکوت میں ہو چکا تو حل مشکلات مسائل مشکلہ کے لئے ملائکہ مقربین نے خداوند قدوس و تعالٰی کے حضور میں سرکار رحمت آثار کے [illegible]

کی استدعا بخشش کی اونکی التجا قبول ہوئی اور حضور رب سے مستحق ہوئے اور حضور نے عقدہ ہائے سربستہ کو حل فرماکر وہ مسائل یہ تھے۔

اول حضرت سیدنا اسرافیل علیہ السلام نے سوال کیا کہ وہ چیز جو بدلہ گناہ کا ہوسکے کیا ہی آحضور نے فرمایا سردی مین وضو کامل کرنا، اور نماز جماعت کے لئے جانا پھر ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار کرنا یہ بدلہ گناہ کا ہوسکتا ہی۔

دوم حضرت سیدنا میکائیل علیہ السلام نے عرض کیا آقا بندہ کے وہ اعمال کون کون سے ہین جن سے اوسکا درجہ بلند ہو حضور نے فرمایا بھوکون کو کھانا کھلانا سلام کرنے مین سبقت کرنا رات کو جسوقت لوگ سوتے ہون نماز پڑھنا کہ نمود نمایش سے خالی ہوگی یہ افعال بندہ کے درجے کو بلند کرتے ہین۔

سوم حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام نے گذارش کیا یا نبی اللہ وہ چیز کیا ہے جو بندہ کو عذاب الٰہی سے نجات دے حضور اقدس نے ارشاد فرمایا خداتعالے سے ظاہر باطن یکسان ڈرنا اور میانہ روی حالت محتاجی و تونگری مین اختیار کرنا، غضب اور خوشی مین عدل کرنا، یہ امور غضب الٰہی سے نجات دینے والے ہین۔

چہارم حضرت سیدنا عزرائیل علیہ السلام نے التماس کیا حضور وہ کون سے افعال قبیحہ ہین جو بندہ کو ہلاک برباد کرتے ہین حضور نے فرمایا بخل کا مطیع ہونا خواہش نفسانی کی پیروی کرنا، اپنے آپکو تکبر سے اچھا جاننا یہ افعال بندہ کو ہلاک برباد کرتے ہین۔ چارون ملائکہ مقربین اپنے اپنے سوالات کے شافی جوابات پاکر مطمئن ہوئے اور حضرت رب العزت نے بھی ہر ایک سوال کے پاکیزہ جواب کی صداقت فرمائی ایک ملت وتو عدوا خدسے معراج شریف مین یہ بھی تھی الغرض معراج محمدی ایک ایسا شرف ہی جو صرف حضور اقدس ہی کو عطا فرمایا گیا جس سے انکار دہی کرے گا جسکا حصہ سعادات و حسنات دینی سے کچھ نہو۔ ہم تو یہ جانتے ہین کہ جب اونکا مولیٰ عزوجل اونپر ایسا متوجہ ہوکر اونکے دین کو دین کامل قرار دے اور اپنی نعمتون کا ذات اقدس پر خاتمہ کرے تو یہ بھی ایک خاصہ خاص ہے اور ایسا ہو کہ انبیا نے نہین بلکہ ایک خاص کرم ہے اور اب قیل وقال کی زبان کو سامنے بندگی سے بند کرنا چاہیئے۔ ادب ہین انھون نے

یہ تسلیم کیا ہی۔ ؎
مصطفیٰ کو نہ ایک خدا کہئے اور جو کہئے سو بجا کہئے
نہ خدا اور نہ وہ خدا سے جدا پھر حبیب خدا انکو کیا کہئے

المختصر حضور سراپا نور کو اون کے مولیٰ عزوجل نے رجب مرجب کو ستائیسوین شب مین شرف معراج عطا فرمایا۔ اس شب حضور والا ام ہانی کے گھر تشریف رکھتے تھے کہ جبرئیل جلیل حاضر ہوئے براق جنت سے سواری کے لئے بھیجا گیا۔ حوض کوثر کے پانی سے حضور نے غسل فرمایا اور حلہ بہشتی زیب تن فرمایا۔ اور عمامہ نورانی سر مبارک پر باندھا اور بیت الحرام سے باہر تشریف لائے۔ اور مسجد اقصیٰ مین داخل ہوئے یہان سے حضور آسمانون کی سیر کو روانہ ہوئے۔ جو عجائب و غرائب ملاحظہ فرمائے وہ کس کا منھ ہے کہ احاطہ تقریر یا تحریر مین لاسکے کیونکہ اللہ عزوجل کی مہمان نوازی تھی۔ تاہم جو کچھ معلوم ہے وہ بیان کیا جاتا خالی از فائدہ دینی و حسنات ملی نہین۔ بیان کیا گیا ہے کہ جب حضور آسمان اول پر پہونچے تو کچھ لوگ دیکھے کہ جسدم بوتے ہین اُسیدم تیار ہوجاتا ہی کاٹ لیتے ہین حضور کو بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہین جنھون نے معبود حقیقی کی عبادت کی اور اپنا مال اوس کی خوشنودی کے لیے خرچ کیا۔ پھر کچھ لوگ دیکھے کہ فرشتے انکے سرون کو پتھرون سے کچلتے تھے حضور کو بتایا گیا کہ ان لوگون نے جمعہ کی نماز اور جماعت مین شامل ہونے مین سستی اور کاہلی کی تھی اور جان بوجھکر نماز بے وقت اور اوپرے دل سے پڑھی تھی۔ پھر کچھ لوگ دیکھے کہ ننگے بھوکے پیاسے جانورون کی طرح عذاب کے فرشتے اونکو ہانکے لئے جارہے ہین حضور کو بتایا کہ یہ وہ لوگ ہین جنکو مالک حقیقی نے اپنے فضل و کرم سے مال دیا تھا مگر یہ اوسکی زکوٰۃ نہ نکالتے تھے اور مال سے عزیزون عاجزون بیکسون لاچارون پر رحم نہ کرتے تھے بلکہ طرح طرح کی اونکو اذیتین دیتے تھے پھر حضور نے ایک جماعت کو دیکھا جسمین کچھ مرد کچھ عورتین ہین اور اونکے آگے ایکطرف طرح طرح کے نعمتین رکھی ہین اور دوسری طرف سڑا ہوا مردار گوشت ہے یہ نعمتون سے منھ پھیرکر مردار گوشت کو کھاتے ہین حضور کو بتایا گیا کہ یہ وہ عورت و مرد ہین کہ عورتون نے اپنے شوہر اور مردون نے اپنی بیبیان چھوڑکر اوبالیان کی ہین اور دغل و فریب سے مال حرام کھایا ہے۔ اسیواسطے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہی کہ جہان حرامکاری کی کثرت ہوگی وہان قحط و وبا کا نزول ہوگا۔ پھر حضور نے کچھ لوگ دیکھے

ہی اون کی گردنون پر اسقدر بوجھ ہے کہ جس سے اونکو حرکت
کرنا دشوار ہے حضور کو بتایا کہ یہ لوگ امانت مین خیانت
کرتے تھے اور لوگون کا مال ہضم کر جاتے تھے۔ بعدہ ایک
گروہ ملاحظہ فرمایا جنکی زبان آتشین کا لاشہ اوپر کا ہونٹ سینہ پر
نیچے کا پاؤن پر پڑا ہے۔ گرز ہائے عذاب سے کہ جن کی
ضرب سے … ہوا اور پیپ منہ سے جاری ہے حضور
کو بتایا گیا کہ یہ سزا ایسے شخص کی ہے … غرضکہ اسی طرح سیر فلک
دوم و سوم و چہارم و پنجم و ششم و ہفتم فرمائی اور حق تعالے
نے ہر مقام پر حضور کو عجیب عجیب مشاہدہ کرائے اور ہزار در
حجابات طے کرا کر مقام دنیٰ فتدلیٰ پر فائز کیا اور خلوت خاص
قاب قوسین او ادنیٰ مین ہوا اور وہ بزرگیان کرامت
فرمائین جنکو بیان مین نہین لایا جا سکتا حضور رحمت جو ہے
کسی موقع پر اپنی امت کو فراموش نفرمایا یعنی کہ اونکی نجات
کا وعدہ لیا۔ الغرض انعامات ایزدی اکرامات سرمدی کے
خلعتون سے مخلع فرما کر رخصت فرمایا۔ جب واپسی ہوئی تو زنجیر
در دولت ہل رہی تھی اور فرش خواب مین ہنوز گرمی باقی تھی
پڑھو۔

بلغ العلے بکمالہ کشف الدجے بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ و آلہ

معراج محمدی اور انعامات ایزدی

(نوشتہ منشی صابر حسن قادری صاحب اوٹیر سلمہ)

تفسیر روحی مین لکھا ہے کہ جب معراج مین ہمارے حضور حبیب کبریا
سیدنا محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا کو مکانات بہشت اور درکات
دوزخ دکھا دیئے گئے تو ارشاد خداوندی ہوا کہ اے حبیب
آپ نے جنت کی نعمتین اور دوزخ کی شدتین ملاحظہ فرمائین؟
آپ نے عرض کیا کہ اے میرے رب اُن نعمتون کا شمار تو ہی جانتا
ہے جو جنت مین ہین اور اُن شدائد سے تو ہی بچا جو دوزخ
مین ہین۔ ارشاد ہوا آپ ہماری مخلوق کو جان کے ساتھ
جنت کی بشارت دیجئے اور عذاب دوزخ سے ڈرایئے اور
جب آپکو کوئی حزن ہو تو ہمین یاد کیجئے کہ اوسدم ہم آپ کے
نفس سے بھی زیادہ تر نزدیک ہونگے۔ اور مظلوم کی آہ کو
… اوسکے اور میرے درمیان کوئی حجاب نہین …
اوسکی دعا … ہم … فرماتے ہین۔ اگر وہ کافر ہو …
… دنیا … عبرت … دنیا پر …

اور اوس سے آرام نہ حاصل کیجئے اور اوسپر فخر نہ کیجئے کہ جانے والی
چیز ہے کسی سے اوس نے وفا نکی۔ نمازین … پڑھا کیجئے
اور اوامر و نواہی الٰہی کا اظہار کیجئے۔
مقام خاص مین اللہ عزوجل اور حضور کے درمیان جو باتین
ہوئین اون مین سے چند یہ ہین۔
(۱) مقصود مین ہی ہون اور تو اور سوائے تیرے سب مخلوقات تیرے
لئے ہے۔ (۲) ارشاد ہوا اے حبیب بہشت حرام ہے سب
انبیاء پر جبتک آپ نہ داخل ہو جائین اور حرام ہے سب امتون
پر جبتک کہ آپکی امت داخل نہ ہو۔ (۳) ارشاد ہوا کہ اے
برگزیدہ نبی آپکی امت کو بہت مال نہ دیا تاکہ قیامت کے
دن اون سے حساب بہت نہ لیا جائے اور اونکی عمرین …
بڑی نہین کین کہ اونکے دل سخت نہ ہو جائین اور سب امتون
کے بعد انکو رکھا تاکہ … اس لئے پیدا کیا کہ قیام اونکا قبرون
مین زیادہ نہو۔ (۴) ارشاد ہوا اے میرے حبیب زندگی
بسر کیجئے ساتھ جسکے چاہے کہ آخر مرنا ہے اور دوستی کیجئے جس سے
چاہے کہ آخر اوس سے جدا ہونا ہے۔ اور عمل کیجئے جو چاہے کہ
جزا اوسکی ملیگی۔ اور سب خلق سے نا امید اور میرا متقین ہو
کہ آخر میری ہی طرف بازگشت ہے۔ … اپنا دنیا سے …
رکھئے کہ تجھے اوس کے واسطے نہین پیدا کیا۔ (۵) حضور پر نور
علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہین کہ مین نے بارگاہ الٰہی
کے حضور مین عرض کیا کہ حساب میری امت کا قیامت مین
میرے سپرد فرما دیا جائے ارشاد ایزدی ہوا کہ اس سے
آپکی … عرض کیا … آپ نے عرض کیا مین چاہتا ہون
کہ میری امت کی فضیحت نہو فرمایا اوسکا حساب ایسا لیا جائیگا
کہ آپ بھی اوس کے نتائج اعمال سے مطلع نہونگے اور جبکہ
آپسے اون کے گناہ چھپائے جائینگے تو دوسرون پر کیونکر
ظاہر کرونگا اور ارشاد ہوا اے حبیب اگر آپ اپنی امت
پر شفقت رسالت رکھتے ہین تو مین رحمت الوہیت …
اگر آپ پیغمبر و رہنما ہین تو ہم معبود … آپ آج اونکو
عالم ناسوت مین … دیکھتے ہین تو ہماری نظر
عنایت ازل سے اونکے حال پر ہے۔ … رب العزت نے
فرمایا اے حبیب ہمارے … کیا تحفہ لائے حضور نے
عرض کیا اے میرے معبود … امت …
… اور معصیتین … ہون فرمایا … مغفرت …
… اپنی رحمت سے بخشدین اور اون کی …

آپکی شفاعت سے بخشدیجائینگی۔ (۵) علیا حضرت النسا فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالے عنہا فرماتی ہین کہ حضور پرنور حضرت شہنشاہ دو عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے شب معراج میری امت کی کئی شکایات فرمائین (۱) یہ کہ رزاق مین ہون اور یہ مجھپر اعتقاد نہین کرتے اور طلب رزق مین بیجا کوششین کرتے ہین (۲) یہ کہ بہشت آپکے اور آپکی امت کے لئے ہے مگر امت آپکی اسکے لئے رغبت نہین کرتی اعمال حسنہ مین کوتاہی کرتی ہے (۳) یہ کہ دوزخ کو آپکے دشمنون کے لئے پیدا کیا ہے آپکی امت ہماری نافرمانی کرکے اوسمین جانے کی سعی کرتی ہے (۴) گناہ خلوت مین کرکے خلائق کی ملامت سے اندیشہ کرتے اور ہم سے بے خوف رہتے ہین (۵) ہم تو اون سے کل آنیوالے کا عمل طلب نہین کرتے اور یہ ہم سے ہر روز کا رزق طلب کرتے ہین (۶) انکی روزی کسی کو نہین دیتے اور یہ میری عبادت غیر کو دیتے ہین یعنی ریا کی عبادت کرتے ہین (۷) ہم عزیز کرنیوالے ہین اور یہ اورون سے عزت چاہتے ہین (۸) ہم ان کو نعمت دیتے ہین اور یہ کہ شکر غیر کا ادا کرتے ہین۔ (۹) یہ ہماری نافرمانی کرتے ہین تو ہم انکی شکایت فرشتون مین نہین کرتے اور اگر ہم اونپر کوئی بلا بھیجتے ہین تو وہ شکایت [illegible] لوگون مین کھولتے ہین۔

بروایت معتبرہ منقول ہے کہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سرپر آرائے قاب قوسین ہوئے تو درگاہ صمدی مین عرض کیا اے میرے مالک ومختار خدا تو نے اکثر امم سابقہ کو انکے اعمال بد کے باعث مبتلائے عذاب کیا مجھکو خبر ہے کہ میری امت کیساتھ تو کیا کریگا۔ حضرت صمدیت سے خطاب ہوتا ہے اے میرے حبیب مین اونپر رحمت نازل کرونگا اور انکی خطائین حسنات سے بدل ڈالونگا جو کوئی مجھے پکاریگا مین لبیک کہونگا جو مجھ سے سوال کریگا اوسکو عطا کرونگا جو مجھپر توکل کریگا مین اوسکی کفایت کرونگا اور دنیا مین اوسکے گناہون کو چھپائے رکھونگا اور آخرت مین تمہاری شفاعت سے بخشدونگا۔ یہ انعامات پاکر حضور اقدس روحی فداہ خوش ومسرور ہوئے اور حمد الٰہی فرماکر رخصت ہوئے۔

معراج مین نافرمان عورتونکا گروہ

صاحب التاج والمعراج علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معراج مین آسمان اول پر عورتون کا ایک گروہ ملاحظہ فرمایا جنکے منہ کالے تھے اور نیلی آنکھین تھین آگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھین جنکے تمام جسم مثل کباب تھا۔ اور طرح طرح کا عذاب دیا جاتا تھا۔ شور و فریاد سے مصیبت کا اندازہ ہوتا تھا۔ حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام سے دریافت کیا انھون نے عرض کیا یا نبی اللہ یہ وہ عورتین ہین جنہون نے اپنے شوہرون کو رنج پہونچایا اور ایذا دی ہے آج یہ انکی سزا مین گرفتار ہین۔ بیبیون کو چاہئے کہ سبق عبرت حاصل کرین اور عذاب آخرت سے خوف کرین۔ اور اپنے اپنے شوہرون کی جی و دل سے اطاعت کرین۔ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مین حکم کرتا کہ کسی کو کسی کے سجدہ کے لئے تو البتہ حکم دیتا عورتون کو یہ کہ اپنے شوہرون کو سجدہ کرین دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہین حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ جو کوئی بی بی اس حال مین مرے کہ شوہر اوسکا اوس سے راضی ہو تو وہ داخل ہوگی بہشت مین

تیسری حدیث مین حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہین کہ تین شخص ہین جنکی نمازین قبول نہین ہوتین۔ اور نہ اونکی کوئی نیکی آسمان پر صعود کرتی ہے۔ ایک بھاگا ہوا غلام جبتک واپس نہ آئے اپنے آقا کے پاس اور اظہار اطاعت نکرے دوسری وہ عورت کہ ناراض ہو اوس پر اوسکا شوہر بشرطیکہ حق پر ناراض ہوا ہو۔ تیسرا نشہ باز یہانتک کہ ہوشیار ہو۔

موضوع سخن اپنی ہم مذہب خواتین کو شوہرون کی فرمانبرداری کی ترغیب دلانا ہے اسلئے ہم کہتے ہین کہ وہ ان فرامین رسالت پر غور کرین اور اپنے آپکو عذاب آخرت کا مستحق نہ ٹھہرائین۔ جہانتک ہوسکے اپنے شوہرون کی فرمانبرداری اپنا نصب العین قرار دین یہ طریقہ اللہ و رسول جل وعلا و صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی رضامندی وخوشنودی کا ہے اور دین و دنیا مین اعلی مراتب پانے کی دلیل ہے۔ جن خدا ترس خواتین کا شعار اطاعت و فرمانبرداری شوہران ہے وہ زندگی کے لطف سے بہرہ ور ہین اون کے گھرون مین رونق ہے تو اولاد مین برکت ہے اور جو عورت اس سعادت سے محروم ہے وہ جسطرح گھر کرسکتی ہے امر معلوم ہے۔

مراسلات

(اڈیٹر کیلئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قصبہ سکندرہ راؤ میں والی بھیکم پور کا ورود مسعود

(از جناب نعمت خان صاحب سکرٹری اسلامیہ اسکول سکندرہ راؤ ضلع علیگڑھ) ۱۵ فروری کو دن کے ۱۱ بجے عالیجناب نواب خطاب آنریبل خان بہادر سر محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر کے سی۔ ایس۔ آئی۔ او بی۔ ای والی بھیکم پور قصبہ ہذا میں رونق افروز ہوئے قصبہ کے ہندو مسلمان رئیسوں نے نہایت خلوص کے ساتھ استقبال کیا حضور ممدوح نے اسلامیہ اسکول کا معائنہ فرمایا تلاوت قرآن پاک سے جلسے کی کارروائی شروع ہوئی۔ عبد الرزاق آفتاب احمد خان اور نظیر الدین طالب علمان نے حمد و نعت سنائی۔ اسکے بعد رکن الدین پرشاد و نذیر الدین طالبعلمان اسکول نے مندرجہ ذیل نظم نہایت درد آمیز لہجہ میں پڑھی جس سے حاضرین جلسہ پر رقت طاری ہو گئی ہے

اے جناب ذی شرف نواب عالی مرتبت
آپکے باعث ہماری عزت افزائی ہوئی
اینگلو ورنیکلر اسلامیہ اسکول میں
آپکے مقدم سے ہوتازہ بہار آئی ہوئی
آپکے تشریف لانے سے شگفتہ ہو گئی
بانیان مدرسہ کی طبع مرجھائی ہوئی
آپ اگر سن لیں ہماری داستان غم حضور
آج ہی دل کی تمنائیں ہیں بر آئی ہوئی
کوئی سنتا ہی نہیں اب آپ سے فریاد ہو
عزیزوں کی التجا جو اب ہے ٹھکرائی ہوئی
ہم رہو جاتے ہیں بے تعلیم اے عالیجناب
دوسرے قصبوں پہ جو علمی گھٹا چھائی ہوئی
بورڈنگ کا نہ انتظام ہو سکا سامان آہ
بار بانشگ ہوئی اور عقل آرائی ہوئی
مدرسہ کو انتظام فرنیچر نہیں ہنوز کچھ
تو ہماری آنکھ ہم چشموں کی شرمائی ہوئی
ہیں مسلمان وطن ہم آپ بھی ہمدرد قوم
کیا ہوئی وہ درد اب بھی یہ بلا آئی ہوئی

ایک شاہ و عمرو ہے جا تیں جہاں تخت گاہ
لے بزرگان چمن نور و در دریا دے
باغبان و رنگ منزل اکبر ہم مجبور ہیں
بے نوائی کے سبب گر جو گیا اسکول بند
دستگیری کیجئے سرپرستان وطن
منتظر نگاہ بندہ ساکن کرتے ہیں ہم دعا

ورنہ ویران باغ و بوستان ہیں ہو نہ جائیں مبتلا
آپکی جانب نظر اٹھتی ہے ہو معماری ہوئی
ہو ہماری ذات سے عدو جہاں میں تباہی ہوئی
بعد خدا کردہ تجھے ہمسائیگی رسوائی ہوئی
بے محسن ہم کوئی تعلیم کا دات آئی ہوئی
نظر کرم کیجئے کہ یہ اب تک آئی ہوئی

اسکے بعد حضور نواب صاحب ممدوح اسکول کے ہر کلاس میں تشریف لیگئے اور طلبا پر نہایت شفقت آمیز نظر سے ملاحظہ فرماتے رہے اساتذہ اور اراکین مدرسہ کو بھی حضور انور ممدوح نے اپنی مفید مشوروں سے سرفراز فرمایا۔

ریاست اودیپور میواڑ

ایک صاحب نے ذرجکا نام ظاہر کرنا ہم بخوف طوالت مناسب نہیں جانتے ہیں ہمکو ایک خلاصہ مضمون بغرض اشاعت بھیجا ہے جسمیں موجودہ طرز حکومت پر نکتہ چینی کی ہے اور بعض ایسے امور بھی لکھے ہیں جو گورنمنٹ کے دائرہ اختیار میں ہیں اسلئے ہم اسے درج نہیں کرتے بلکہ آپ کو اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے جو بعض صحیفوں کی اشاعت کی ہے جائز طریق سے ہوئی ہے اسواسطے ہم ان مراسلہ نگار صاحب کو مطلع کرنا چاہتے ہیں کہ وہ انکے مضمون کیلئے کوئی دوسرا ذریعہ تلاش کریں اور ہمیں معذور سمجھیں

دیسی ریاستیں

اعلیٰحضرت حضور پُرنور فرمانروائے ریاست رامپور کا ریاست کوچ بہار میں ورود مسعود اور اسکے مفصل حالات

اگرچہ ہم نے گذشتہ اشاعت میں اعلیٰحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم کا ریاست کوچ بہار میں رونق افروز ہونا کالم میں شائع کر دیا ہے لیکن تفصیلی حالات کوچ بہار اخبار میں شائع ہوئے ہیں جنکا معلوم کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا اسلئے ہم [illegible] کے حالات اپنے فک و اضافے کے ساتھ ذیل درج کرتے ہیں۔

۲۰ فروری کو بوقت ساڑھے دس بجے صبح اعلیٰحضرت حضور پُرنور نواب صاحب بہادر فرمانروائے ریاست رامپور دام ملکہم نے بہمراہی عالیجناب نواب سید رضا علی خان صاحب بہادر ولیعہد و شہزادگان والاتبار و پولیٹیکل ایجنٹ و عالیجناب صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای [illegible] (وزیر اعظم) و دیگر سکریٹری صاحبان و اہلکاران ذی شان بغرض سیر ریاست العالیہ کوچ بہار ریلوے اسٹیشن کوچ بہار پر بذریعہ اسپیشل ٹرین قدم رنجہ فرمایا۔ سر ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر فرمانروائے کوچ بہار دام اقبالہم و سر ہی۔ شیکھر صاحب بہادر دیوان و مہاراجکمار صاحبان و عالیجناب خان بہادر محمد عبد المجید صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای [illegible] دیوان کوچ بہار و مہمانان والا گہر مثل عالیجناب نواب سر امیر الدین احمد خان صاحب بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای آف لوہارو و نواب سر ذوالفقار علی خان صاحب بہادر و جملہ عہدیداران ریاست و اہلکاران والا درجہ برائے استقبال ریلوے اسٹیشن پر موجود تھے۔ اسپیشل ٹرین کے پہنچنے پر ۱۵ ضرب توپ کی سلامی سر ہوئی۔ اعلیٰحضرت حضور نواب صاحب بہادر دام ملکہم نے اپنے سیلون سے نزول اجلال فرما کر سر ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہم سے ملاقات فرمائی۔ بعدہ سر ہی۔ شیکھر صاحب بہادر و مہاراجکمار صاحبان و جملہ اہلکاران ریاست اعلیٰحضرت کی خدمت میں متعارف کرائے گئے۔ جنکو اعلیٰحضرت نے اپنے غیر معمولی حسن اخلاق سے گرویدہ کر لیا

گارڈ آف آنر اور اسٹیٹ بینڈ نے سلامی دی۔ بعدہ اعلیٰحضرت نواب صاحب بہادر نے بمعیت سر ہائینس مہاراجہ صاحب گارڈ آف آنر کا ملاحظہ فرمایا اور بہت خوش ہوئے۔ بعد معائنہ گارڈ آف آنر پرے اہلکاران ریاست کی قطار میں سے جو صف بستہ تھے اور سب کا سلام بکمال خوشنودی قبول فرماتے ہوئے اسٹیشن سے باہر تشریف لائے اور موٹر میں سر ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر کے ساتھ سوار ہوئے۔ عالیجناب حضور نواب ولیعہد صاحب بہادر رامپور معہ سر ہی۔ شیکھر صاحب بہادر کچھ سامنے بیٹھے۔ اور محل گیسٹ ہاؤس کو تشریف لے گئے۔ ان شہریاران کے تشریف لیجانے کے بعد جملہ اراکین ریاست رامپور و مہمانان والاشان محل گیسٹ ہاؤس کو سواریوں موٹر کاروں میں تشریف لے گئے۔ شہر کوچ بہار کی کثیر آبادی اس موقع پر اعلیٰحضرت حضور نواب صاحب بہادر رامپور جیسے مہمان ذیشان کو دیکھنے کے شوق سے بیرون [illegible] آئی ہوئی تھی۔ [illegible] نے نعرہ ہائے شادمانی بلند کئے جیتے اعلیٰحضرت [illegible] مسرور ہوئے اس موقع کے لئے طرح طرح کے سامان مہیا کئے گئے تھے۔ بعد ضیافت [illegible] سر ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بوقت پانچ بجے شام عالیجناب [illegible] نواب صاحب بہادر کو بغرض سیر و تفریح [illegible] وہاں پر سر ہائینس [illegible] صاحب بہادر ولیعہد ریاست کوچ بہار کی [illegible] میں چائے نوش فرمائی۔ اور کچھ دیر تک وہاں کی سیر سے خوش ہوئے اور شام کو واپس تشریف لائے

شب کو ساڑھے آٹھ بجے ضیافت شاہی ہوئی۔ اس موقع پر سر ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر کوچ بہار نے بعد اختتام ضیافت اعلیٰحضرت حضور پُرنور نواب صاحب بہادر بالقابہم کا ایک تقریر کرتے ہوئے [illegible] جام صحت نوش کیا جانا تجویز فرمایا۔ سر ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم نے دوران تقریر میں اعلیٰحضرت حضور پُرنور نواب صاحب بہادر رامپور و شہزادگان والاشان و عالیجناب ہر ہائینس بیگم صاحبہ کی تشریف آوری پر کمال مسرت کا اظہار فرماتے ہوئے بیان فرمایا کہ آج ہماری ایک دیرینہ آرزو پوری ہوئی کہ نواب والا جاہ اپنے قدیم مہربان دوست [illegible] ہمارے ذاتی تعلقات عرصہ بیس سال سے برادرانہ طور پر قائم [illegible] اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرزمین کوچ بہار کو شرف بخشا [illegible] اس امر کی امید ظاہر فرمائی کہ اس پہلی دفعہ کے آنے سے [illegible] تشریف آوری نواب صاحب کی جانب سے جاری رہیگا۔ اور [illegible]

اُمید ظاہر فرمائی کہ اسکے بعد بھی آنجناب معلی القاب اکثر شہر کپورتھلہ میں غرض سیر و تفریح تشریف لاتے رہینگے۔ اعلیحضرت حضور پرنور نوابصاحب بہادر اس تقریر دلپذیر کو سنکر نہایت مسرور ہوئے اور اپنے ارشاد میں حضور ممدوح نے ان جملہ امور کی تائید فرمائی۔ جو سر حضور مہاراجہ صاحب بہادر نے تعلقات ذاتی کے بارے مین بیان فرمائے تھے۔ اعلیحضرت حضور پرنور اوام اقبالہم وملکہم نے یہ بھی فرمایا کہ جس خوش اسلوبی سے ریاست کپورتھلہ کا انتظام انجام پا رہا ہے وہ قابل قدر ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ رعایا کپورتھلہ اور خصوصاً مسلمان رعایائے کپورتھلہ کو خدائے عزوجل کا دل سے شکر گذار ہونا چاہئے کہ اسنے اپنے فضل و کرم سے انکو موجودہ مہاراجہ صاحب بہادر جیسا نیک نیت نیاض غیر متعصب حکمران عطا فرمایا ہے۔ جو اپنی تمام رعایا کو ایک نظر سے دیکھتے اور انکے مفاد ملحوظ رکھتے ہین آپنے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ہم کپورتھلہ آتے سے بیحد شاد ہوئے اور ہمین اُمید ہے کہ آیندہ کو بھی یہ سلسلۂ آمد و رفت جاری رہیگا۔ نیز آپنے سر حضور مہاراجہ صاحب بہادر کا شکریہ تجویز جام صحت کیلئے ادا فرمایا بعدہٗ جلسۂ ضیافت شاہی ختم ہوا۔

گارڈن پارٹی و ٹینس کا شغل

۱۸ فروری کو بوقت شام بتقریب سعید تشریف آوری اعلیحضرت حضور نواب صاحب بہادر رامپور باغات محل جگجیت نواس میں ایک گارڈن پارٹی منعقد ہوئی جسمین علاوہ مہمانان ذی احترام کے جملہ اہلکاران درجہ خاص و درجہ اول شریک ہوئے۔ سر حضور انور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ ٹینس کھیلے دیگر مہمانان بھی اس تفریح سے دل شاد ہوئے۔ بعد میں ایک بھان متی نے عجیب و غریب کرتبون سے ناظرین والا کرام کو محظوظ کیا اور بکمال شادمانی اور خوش اسلوبی سے یہ جلسۂ طرب انجام پذیر ہوا۔

شام کو حسب معمول ضیافت شاہی ہوئی جسمین تمام مہمانان والا تبار و اہلکاران خاص شریک ہوئے۔

توشہ خانہ کپورتھلہ کا ملاحظہ

۲۰ فروری کو بوقت ۴ بجے شام اعلیحضرت حضور پرنور نوابصاحب بہادر رامپور نے جملہ ہمراہی سر حضور انور مہاراجہ صاحب بہادر و مسٹر ... سنگھ صاحب بہادر وغیرہ توشہ خانہ و قدیم محل شاہی جلو میں کی سیر فرمائی اور جواہرات کو دیکھکر بہت خوش ہوئے اور جملہ ریاست کو دلچسپی سے ملاحظہ فرمایا۔

میلہ چوکیان

بعد سیر توشہ خانہ سر حضور انور مہاراجہ صاحب بہادر اپنے مہمان ذی احترام کو قدیم میلہ چوکیان کے ملاحظہ کیلئے لے گئے یہ میلہ شہر کپورتھلہ میں قدیم زمانہ سے ہر سال لگتا ہے جسمین علاوہ رعایا ریاست کے علاوہ اطراف و جوانب سے لوگ جوق در جوق اس میلہ میں آتے ہین۔ بازار لگتے ہین کھیل تماشہ بھی ہوتے ہین۔ اس موقعہ پر منڈی مال مویشی بھی منجانب ریاست سرکاری انتظام سے ہوتی ہے جہان دور دور سے شوقین زمیندار اپنے خوبصورت مویشی گھوڑے اونٹ وغیرہ لاتے اور انعام پاتے ہین۔ چونکہ شہر میں مہمان عالی کی تشریف آوری کی خبر میلہ مین مشہور ہوچکی تھی اسلئے جیلخانہ کپورتھلہ کے متصل خانقاہ ... کے ارد گرد اسقدر مخلوق جمع ہوگئے تھے کہ کہین تل دھرنے کو جگہ نہ تھی ٹھیک ساڑھے پانچ بجے کے قریب میلہ مین اعلیحضرت حضور نواب صاحب بہادر مع ہمراہیان بسواری موٹر تشریف لائے سر حضور ٹیکا صاحب بہادر و جناب میجر مہاراجکمار امرجیت سنگھ صاحب بہادر و جناب نواب ولیعہد بہادر و شہزادگان عالیشان رامپور دیگر سکرٹری صاحبان بھی ہمراہ تھے۔ اور بسواری فیل تمام مہمانان والا شان میلہ مین تشریف لیگئے بعد سیر و تفریح واپس تشریف لیگئے اور خدام خانقاہ شریف کو انعام کا حکم صادر فرمایا۔

اعلیحضرت کی کپورتھلہ سے مراجعت

شب کو بوقت دس بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم مع تمام ہمراہیان مفصّلہ فرمائے دارالریاست ہوئے سر حضور انور مہاراجہ صاحب بہادر مد ظلہ نے نہایت گرمجوشی سے رخصت فرمایا۔ یہ قابل یادگار تشریف آوری الحمدللہ اوسکے تمام مراسم نہایت خیر و خوبی سے ختم ہوئے۔ بارگاہ ایزد متعال مین ہماری دل سے دعا ہے کہ دونون ریاستون کا یہ اتحاد اور دوستانہ سلسلہ تا ابد قائم رہے۔ آمین۔

تاجدار دکن کا عتاب ناظم سید حیدرآباد پر

اخبار مشیر دکن بعنوان عتاب دکن ... لکھتا ہے کہ معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے کہ گذشتہ چہارشنبہ کو مہاراجہ ... بعض امور سلطنت سے حضرت اقدس و اعلیٰ کے ناخوش ہونے پر مہاراجہ صاحب تو اپنا عہدہ چھوڑ کر حال مین ہندوستان سے واپس آیا ہوا اسکا کا ناتمامی سے کا انتظام باغ عامہ مین کیا تھا

اسوقت صنعتی نمائش قائم ہے۔ درمیان سردے کے جبکہ جلیس سلطنت روبرو ہوئے اعلیٰحضرت اور دوسرے ممبران اسٹاف ... ولایتی کمیشنر نمائش وغیرہ اپنی اپنی جگہ مؤدبانہ کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اسوقت سردار علی خان ناظم شہر نے سخت نالائقی کی کہ اپنی حد سے تجاوز کرکے پاؤں پر پاؤں ڈالکر کرسی پر بیٹھے ہیں۔ جسپر اعلیٰحضرت نے ملاحظہ فرماکر ارشاد فرمایا کہ کیا تو سمجھتا ہے کہ یہ محفل کوئی خانگی ہے یا تیرا جوئے بازی (؟) کا ... یا کوئی قمار خانہ۔ اور کیا تجھکو آداب محفل نہیں معلوم یا تجھکو یہ خبر نہیں کہ اسوقت کون بیٹھا ہے جسکے سامنے تو اسطرح نشست رکھتا ہے۔" اسپر سردار علی خان نے بعوض اسکے کہ اپنی حرکت پر نادم ہوکر خواستگار معافی ہوتے کہا کہ دفعۃً (؟) ... پاؤں میں جو ... بھر گئی ہیں اسلئے ایسا بیٹھا ہے۔ اسپر ارشاد ہوا کہ "اگر ایسا تھا تو کوئی دوسری جگہ تجھے نہ ملی کہ تو ایسی گستاخانہ حرکت دیدہ و دانستہ کرنے پر عذر لنگ پیش کرتا ہے۔ کیا تو نے اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا ہے کہ ایک معزز جو کہ زمانہ سابق میں مدار المہام تھا اور اب پنشنر ہے وہ کسطرح ادب سے اپنے آقا کے سامنے بیٹھا ہے حالانکہ تیرے جیسے کمینے اسکے یہاں بہت سے ایسے پڑے ہیں جو کہ اسکی جوتیاں اٹھاتے پھرتے ہیں۔" اسکے بعد حکم ہوا چوبدار کو کہ اس نالائق کی گردن پکڑکے باغ خاص کے باہر کر دیا جائے۔ چنانچہ حسب تعمیل کی گئی۔

جبکہ کانا (؟) برخاست ہوا تو اعلیٰحضرت نے ہمارے جلیس السلطنت سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ "آپکو معلوم ہے کہ میرے اسٹاف میں نہ صرف یہ ایک نالائق نکلا بلکہ نور الضیاء الدین (؟) کی طرف اشارہ کرکے ایک اور صاحب بھی ہیں جو کہ مولوی کہلاتے ہیں اسکے ساتھ پرلے درجے کے دروغ گو و رنڈی باز بھی ہیں۔ جیسے کوئی نائی۔ باندی۔ کماشی (؟)۔ آیا۔ ہیجڑی وغیرہ وغیرہ۔ تعجب ہوتا ہے کہ اس قسم کے اشخاص کی گستاخانہ ہو کا ... نوٹس لینے کا نام نہیں چلتا۔ ورنہ شیرازہ بکھر جائے اور ... کو آئندہ اس قسم کے افعال کی جرأت پیدا ہو۔"

... جلیس صاحب نے عرض کیا کہ پیر و مرشد کا ارشاد بجا ہے۔ الحاصل مغرب کے وقت سواری مراجعت فرمائے ... ہوئی اور محفل برخاست ہوئی۔

اس گستاخی پر دبدبۂ سکندری کی رائے

... کے لئے ادب کا اہتمام ایک ضروری ... ہے۔ اعلیٰحضرت تاجدار دکن خلد اللہ ملکہٗ نے بقول مشہور کہن ایک شاخ (؟) کو جو سزا دی وہ مناسب ہے۔ دربار آصفیہ ایک شاہی دربار ہے ادب کا اہتمام ہر جگہ کیا جاتا ہے۔ ہمنے وہ زمانہ تو نہیں دیکھا لیکن اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ حضور نواب خلد آشیان بہادر کے دربار میں حاضرین دربار جب نشست کرتے تھے تو معلوم ہوتا تھا کہ سب لوگ مراقب بیٹھے ہیں۔ اسوقت جبکہ دربار میں ۴۱ سال سے ہم کو حاضری کا شرف حاصل ہے اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم عطا ہوتا آیا ہے۔ ہمنے یہ دیکھا ہے کہ تقریباً تین سو اور تین سو درباریوں کا مجمع ہوتا ہے لیکن ہر شخص اپنی اپنی جگہ مؤدب رہتا ہے اور مجال نہیں ہوتی کہ کوئی متنفس بیجا نقل و حرکت بالخلاف آئین بارگاہ ... امور کا خاص تعلق اقبالمندی سے ہے اور یہ بالکل بجا ہے کہ جسکو حکومت کا احترام نہیں وہ خدا کی عزت کرنا نہیں جانتا جس دل میں اسکی قدر ہوگی وہ ظل کی بیحرمتی نہیں کر سکتا۔ ہم اپنے سرکار کے شہزادوں کا وہی احترام کرتے ہیں جو ہمکو کرنا چاہیے حالانکہ وہ ہمارے سامنے پیدا ہوئے لیکن عزت اونکی ذوات کی نہیں کیجاتی بلکہ جس منبع سے ہوئے اعز و جل نے اونہیں ودیعت فرمایا ہے اوسکا احترام کیا جاتا ہے۔ اور ایسا کرنا اسلئے حق بجانب ہے کہ اسکا ہمکو حکم دیا گیا ہے۔ بہرصورت ناظم شہر حیدرآباد کا گستاخانہ فعل اور اوسکی سزا قابل غور و عبرت ہے۔ ہم رات دن دیکھتے ہیں یا دشاہ حقیقی کے حضور میں حاضر ہوکر اسے بہت سی شرعی گستاخیاں کرتے ہیں اور پھر عبرت حاصل نہیں کرتے جسکا ... آخرت کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

۲۴ فروری یوم سہ شنبہ کو صبح کے آٹھ بجے جناب صاحبزادہ سید منور حسین خاں صاحب بہادر ملقب امیر دولہا حضرت جنت ... صاحب بہادر کا فاتحہ سیوم جامع مسجد میں ہوا۔ کثیر التعداد ختم قرآن مجید ہوئے اور کلمہ طیبہ پڑھا گیا۔ تمام حضرات اہلکاران اور تمام ارکان و اجل القدر مثلاً صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر صاحب ہوم سکریٹری بہادر۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب ... سکریٹری بہادر و ... صاحب ملٹری سکریٹری بہادر وغیرہم اور تمام عمائدین شہر کا شاندار مجمع موجود تھا جس سے مرحوم کی ہر دلعزیزی کا ثبوت ملتا تھا۔ اسوقت تک جسکی زبان سے صاحبزادہ ... مرحوم کیلئے کلمہ خیر نکلتا ... عام طور سے آپکی وفات کیلئے بڑا ایک ملال ...

دنیا کے عیش و عشرت قائم رکھنے کیلئے عمدہ جوہر

عورتون کیلئے چندر پربھا گولیان

بے وقت خون جاری رہنے رطوبت سفید کے نکلنے اور دیگر وجوہات سے جب عورتون کا جسم کمزور ہو جانے لگتا ہی ہے وقت تھک کر دیکھ کا استعمال نہین سکتی اگر انہین وجوہات سے اسقاط حمل بھی ہوتا ہی ایسے موقعون پر یہ گولیان اکسیر کا کام دیتی ہین۔ یہ گولیان حمل کو درست کر کے بچے کو تندرست کرتی ہین۔ اور دودھ کی قلت کو دور کر کے دودھ زیادہ کرتی ہین۔ علاوہ ازین کم دلی کے سوا کہ جس مین ل، قرحہ، کلانی خصیہ اور بواسیر خونی و بادی کو بھی نابود کرتی ہین قیمت فی ڈبیہ ۲۰ گولیان ۱۰ یوم کی خوراک ہوتی ہی۔ عہ علاوہ محصولڈاک

مردون کے لئے آتنگ نگرہ گولیان

جسم کی ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہین۔ منی اور خون کو درست اور زیادہ کرتی ہین قوت ہاضمہ کو تیز کرتی ہین۔ ہاتھ۔ پیر۔ اور کمر کا درد اور سینے کی کمزوری قوت حافظہ کی کمی اور بڑھانا سوائی وغیرہ امراض کو تھوڑے ہی دنون مین دور کر کے بدن کو طاقت ور توانا اور مضبوط بناتی ہین۔ چہرہ کو پُر رونق اور بشاش کر دیتی ہین غرض احتلام۔ جریان۔ نامردی وغیرہ وغیرہ کو بالکل نابود کر دیتی ہین۔ ہزارون مریض صحتیاب ہو چکے ہین اور تمام دُنیا کے عوام الناس ان سے مستفید ہوتے ہین۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیان عہ سر علاوہ محصول ڈاک۔

بچون کے لئے بال متر گولیان

بچون کی تندرستی کو قایم رکھکر ان کو مضبوط بناتی ہین بچون کے خاص امراض بخار اور کھانسی۔ دست۔ پیٹ کا بڑھنا جسم کا زرد ہو جانا یا جسم کا ضعف سے گھلتے جانا وغیرہ وغیرہ امراض جو ہوا کرتے ہین ان کے لئے یہ گولیان اکسیر علاج ہین ان کے استعمال سے بچون مین تیزی اور پھرتی پیدا ہوتی ہی اور ان کے نشو و نما مین ترقی اور جسم کی بناوٹ مین مضبوطی روز بروز زیادہ ہوتی ہی۔ آپ خیال رکھین کہ جب بچے تندرست رہتے ہین تو خوشی مین آکر سب کو خوش کرتے ہین یہ گولیان سب کی خوشی کا باعث ہین قیمت فی ڈبیہ ۳۰ گولیان عہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ۔ وید شاستری منی شنکر گووند جی

آتنگ نگرہ فارمیسی جام نگر (کاٹھیاواڑ)

نو ایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آج کل ہندوستان مین مختلف قسم کے خضاب جاپانی و امریکہ جو بشکل سفوف استعمال ہوتے ہین ان مین یہ نقص تھی کہ ایک عرصہ کے بعد کیمیاوی عنصر پیدا ہو جاتے جس سے رنگ مین خرابی واقع ہوتی تھی بنابرین ہم نے خاص ملک جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرا کے منگوایا ہے جس سے یہ نقص جاتا رہا علحدہ علحدہ تقسیم کر دیا ہے جس سے خراب ہونے کا اندیشہ نہیں ڈبی کلان جس مین دس قرص سفید اور دس بھورے رنگ کے قیمتی عہ ڈبی خورد جس مین پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے قیمتی ۱۲؍ علاوہ علاوہ محصول پوسٹ و پیکنگ ذمہ خریدار۔

المشتہر

سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی کمسٹ خاص اعلیٰحضرت

بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی حیدر آباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر باہر شائقین حضرات منگاتے تھے اور پھر ع شکایت ہوتی تھی کہ بعض شئی ملی اس لئے ہم نے احباب کرام کی خوشنودی خاطر درسوت باعث سے یہ انتظام کر دیا ہی کہ براہ راست ہمین ہر قسم کے کھانے اور پینے کی تمباکو اور چاقو اور کھیس اور غلیل اور پاندان اور سروتون کا آرڈر بھیجا جائے اور یہ لکھا جائے کہ اس قیمت اور اس وزن اور اس قسم کی شئی بھیجدی جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہم پسندیدگی سے ایسی تعمیل کرا دینگے پھر شکایت کا موقع نہ رہیگا۔ امرا اور روساء جی کہ دلیان ملک ہم سے یہ خدمت لیتے ہین اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال مرجہ کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہین اور بحمدہ تعالیٰ پسندیدہ ثابت ہوتی ہین تو خیال یہ ہوا کہ عوام کو کیون اس فائدہ کی بات سے اطلاع نہ دیجائے۔ لہٰذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہین وہ شوق کی آپ مطلع فرماوین۔ اور کمیشن وغیرہ کے بغیر مصنوعات محمود طریقے سے حاصل کرین

نیاز مند

محمد صابر حسن قادری سب اڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا